
214

آیات نمبر 36 تا 42 میں ان واقعات کا ذکر جب قید خانہ میں حضرت یوسف علیہ السلام کے دو ساتھیوں کا ان کے سامنے اپنے خواب بیان کرنا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کا اپنے ساتھیوں کو توحید کی دعوت دینا اور ان کے خواب کی صحیح تعبیر بیان کرنے کا ذکر۔

وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ یوسف علیہ السلام کے ساتھ ہی دو اور نوجوان بھی قید خانہ میں لائے گئے قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ ان میں سے ایک نے یوسف کے سامنے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں انگور سے شراب نچوڑ رہا ہوں وَ قَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ اور دوسرے نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے اس میں سے نوچ نوچ کر کھا رہے ہیں نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ دونوں نے کہا کہ اے یوسف! ہمیں ان خوابوں کی تعبیر بتائیں کیونکہ آپ ہمیں نہایت نیک آدمی نظر آتے ہیں ﴿٣٦﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ یوسف نے کہا کہ جو کھانا تمہیں روز ملتا ہے، آج اس کے آنے سے پہلے میں تمہیں اس کی تعبیر بتا دوں گا ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ یہ خواب کی تعبیر بتا دینا ایسا علم ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ بے شک میں ان لوگوں کا دین چھوڑ چکا ہوں جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کے بھی منکر ہیں ﴿٣٧﴾ وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ اور میں تو اپنے باپ دادا ابراہیم علیہ السلام اور



اسحاق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کے مذہب کی پیروی کرتا ہوں مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ ہمارے لئے یہ کسی طرح جائز نہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی اور چیز کو بھی شریک ٹھہرائیں ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ یہ عقیدہ توحید ہم پر اور تمام انسانوں پر اللہ کا بڑا فضل ہے لیکن اکثر لوگ اللہ کی اس نعمت کا شکر ادا نہیں کرتے ﴿۳۸﴾

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ اے میرے قید خانہ کے ساتھیو! تم ہی بتاؤ کہ کیا الگ الگ بہت سے معبود بہتر ہیں یا ایک اللہ جو سب پر غالب ہے؟ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَاۗءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر چند ایسے بے اصل ناموں کی پرستش کرتے ہو جن کو تم نے اور تمہارے آباو اجداد نے گھڑ لیا ہے حالانکہ اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند نازل نہیں کی اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ۭ اللہ کے سوا یہاں کسی کی فرماں روائی نہیں، اللہ کا حکم ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ یہی صحیح اور سیدھا دین ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۴۰﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ اے قید خانے کے رفیقو! تم میں سے ایک تو اپنے مالک کو شراب پلایا کرے گا وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ۭ اور دوسرے کو

پھانسی دی جائے گی اور پرندے اس کے سر میں سے نوچ نوچ کر کھائیں گے قُضِیَ الۡاَمۡرُ الَّذِیۡ فِیۡهِ تَسۡتَفۡتِیٰنِ جس بات کے بارے میں تم پوچھ رہے تھے اس کا فیصلہ ہو چکا ہے ﴿۴۱﴾ وَقَالَ لِلَّذِیۡ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنۡهُمَا اذۡکُرۡنِیۡ عِنۡدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنۡسٰهُ الشَّیۡطٰنُ ذِکۡرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِی السِّجۡنِ بِضۡعَ سِنِیۡنَ اور ان دونوں میں سے جس کی بابت یوسف نے خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا کے سامنے میرا بھی ذکر کرنا، لیکن شیطان نے اس کو اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور اس طرح یوسف کئی برس جیل خانے ہی میں رہے ﴿۴۲﴾ رکوع [۵]